زکوٰۃ کی رقم فقیر کو دینے سے پہلے چوری ہو گئی تو کیا حکم ہے؟

ریفرنس نمبر:Nor-11480

تاریخ:10-04-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک اسلامی بہن کی ملکیت میں ساڑھے سات تولہ سے زائد سونا ہے وہ ہر سال زکوٰۃ بھی نکالتی ہیں اور اس سال بھی انھوں نے زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے رقم نکال کر الگ رکھی ہوئی تھی مگر شرعی فقیر یا اس کے نمائندے کو دینے سے پہلے خود ان ہی کے پاس سے رقم چوری ہو گئی، کیا ان کو اب الگ رقم سے زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں زکوٰۃ کی رقم شرعی فقیر یا اس کے وکیل کو دینے سے پہلے ضائع ہونے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوئی، لہذا ان اسلامی بہن پر لازم ہے کہ اِس سال کی زکوٰۃ دوسری رقم سے ادا کریں۔

زکوٰۃ کی رقم محض الگ کرنے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی، جیسا کہ ردالمحتار میں ہے: "(ولا یخرج عن العھدۃ بالعزل)فلوضاعت لاتسقط عنه الزکاۃ ،ولومات کانت میراثا عنه ،بخلاف مااذا ضاعت فی یدالساعی لان یدہ کیدالفقراء" یعنی محض زکوٰۃ کی رقم الگ کرنے سے بری الذمہ نہ ہو گا لہذا الگ کی گئی رقم ضائع ہو گئی تو زکوٰۃ ساقط نہ ہو گی اور اگر زکوٰۃ کی رقم الگ کر کے کوئی مر گیا تو وہ رقم میراث بن جائے گی، لیکن جب زکوٰۃ وصول کرنے والے عامل کے ہاتھ میں زکوٰۃ ضائع ہوئی تو پھر دوبارہ دینا لازم نہیں کیونکہ عامل کا قبضہ فقیر کے قبضے کی طرح ہے۔

(ردالمحتار، جلد3، صفحہ225، مطبوعہ کوئٹہ)

النہر الفائق میں ہے: "لایخرج بالعزل عن العھدۃ بل لابدمن التصدق به حتی

لوضاعت لم تسقط عنه كذا فی الخانیة "یعنی مال کو بنیت زکوٰۃ علیحدہ کر دینے سے بری الذمہ نہ ہو گا بلکہ تصدق ضروری ہے حتی کہ اگر بنیت زکوٰۃ علیحدہ کیا گیا مال ضائع ہو گیا تو زکوٰۃ ساقط نہیں ہو گی۔ خانیہ میں بھی یونہی ہے۔ (النھر الفائق، جلد1، صفحہ419، مطبوعہ کراچی)

بہار شریعت میں ہے:"مال کو بہ نیت زکوٰۃ علیحدہ کر دینے سے بری الذمہ نہ ہو گا، جب تک فقیروں کو نہ دیدے، یہاں تک کہ اگر وہ جاتا رہا، تو زکوٰۃ ساقط نہ ہوئی اور اگر مر گیا تو اس میں وراثت جاری ہو گی۔"
(بہار شریعت، جلد1، صفحہ889، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

26شعبان المعظم1442ھ/10اپریل2021ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے